36567 ـ قربانی کرنے والا کس چیز سے اجتناب کرے

سوال

کیا قربانی کرنے کا ارادہ رکھنےوالے کے لیے بال اورناخن کاٹنے جائز ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جب کوئي شخص قربانی کرنا چاہے اورچاندنظرآنے یا ذی القعدہ کے تیس دن پورے ہونے کی بنا پرذی الحجہ کا مہینہ شروع ہوجائے توقربانی ذبح کرنے تک اس کے لیے اپنے بال اورناخن یا جلد وغیرہ سے کچھ کاٹنا حرام ہے ۔

اس کی دلیل مندجہ ذیل حدیث ہے ۔

ام سلمہ رضي اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جب تم ذی الحجہ کا چاند دیکھ لو ۔

اورایک روایت کے الفاظ ہیں :

جب عشرہ (ذی الحجہ) شروع ہوجائے اورتم میں سے کوئي قربانی کرنا چاہے تووہ اپنے بال اورناخن نہ کٹوائے) مسند احمد اورصحیح مسلم ۔

اورایک روایت کے الفاظ ہیں :

توقربانی کرنے تک اپنے بال اورناخن نہ کٹوائے ۔

اورایک روایت کے الفاظ ہیں :

تووہ اپنے بال اورجلد میں سے کچھ بھی نہ لے ۔

اورجب کوئي شخص عشرہ ذی الحجہ کے دوران قربانی کرنے کی نیت کرے تواسے اپنی نیت کے وقت سے ہی بال اورناخن کٹوانے سے رک جانا چاہیے ، اوراس نے قربانی کرنے کی نیت سے قبل جوکچھ کاٹا ہے اس کا کوئي گناہ نہیں ہوگا ۔

اس ممانعت میں حکمت یہ ہے کہ جب قربانی کرنے والا شخص قربانی کرکے اللہ تعالی کا تقرب حاصل کرنے کےلیے حاجی کے بعض اعمال میں شریک ہوا تو بال اورناخن وغیرہ نہ کٹوانے سے رکنے کے ساتھ احرام کے بعض خصائص میں بھی شریک ہوگیا ۔

اوریہ حکم یعنی بال اورناخن وغیرہ نہ کٹوانے کا حکم صرف قربانی کرنے والے کے ساتھ ہی خاص ہے ، اورجس کی جانب سے قربانی کی جارہی ہے وہ اس سے تعلق نہیں رکھتا کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اورتم میں سے کوئي قربانی کرنے کاارادہ کرے تو)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ : یا جس کی جانب سے قربانی کی جارہی ہو ، اوراس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل وعیال کی جانب سے قربانی کیا کرتے تھے اورآپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ منقول نہیں کہ آپ نےانہیں بال وغیرہ کٹوانے سےمنع فرمایا ہو ۔

تواس بنا پرقربانی کرنے والے کے اہل وعیال کے لیے عشرہ ذی الحجہ میں بال ، ناخن وغیرہ کٹوانے جائز ہیں ۔

اورجب قربانی کرنے کا اراہ رکھنے والا عشرہ ذی الحجہ میں اپنے بال ، ناخن یا اپنی جلد سے کچھ کاٹ لے تواسے اللہ تعالی کے ہاں توبہ کرنی چاہیے اورآئندہ وہ ایسا کام نہ کرے ، اوراس پرکوئي کفارہ نہیں ہوگا اورنہ ہی یہ اس کے لیے قربانی کرنے میں مانع ہے جیسا کہ بعض لوگوں کا گمان ہے کہ اس سے قربانی میں ممانعت پیدا ہوجاتی ہے ۔

اوراگرکسی شخص نے بھول کریا جہالت میں بال وغیرہ کٹوا لیے یا اس کے بال بغیر قصد وارادہ کے گر گئے تواس پرکوئي گناہ نہیں ، اوراگراسے اتارنے کی ضرورت پیش آجائے تواسے کاٹنے میں کوئي گناہ اورحرج نہیں ہوگا مثلا کسی کا ناخن ٹوٹ جائے اوراسے ٹوٹا ہواناخن تکلیف دیتا ہوتواس کےلیے کاٹنا جائز ہے ، اوراسی طرح اگر اس کے بال آنکھوں میں پڑنے لگیں تواس کے لیے اسےزائل کردے ، یااسے کسی زخم کے علاج کے لیے بال کٹوانے کی ضرورت ہوتواس کے لیے ایسا کرنا جائز ہے ۔ .